

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُكَلِّمُونَ عَالِيَ النَّبِيِّ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (سورة الأحزاب: 56)

سفر مدینه منوره

(زیارت مسجد نبوی وروضہ اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

ڈاکٹر مولانا محمد نجیب قاسمی سنبھلی
DR. MOHAMMAD NAJEEB QASMI

www.najeebqasmi.com



إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ.
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
(سورة الاحزاب - آیت ۵۶)

اللہ تعالیٰ نبی پر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور فرشتے نبی کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی نبی پر درود و سلام بھیجا کرو

سفر مدینہ منورہ

(زیارت مسجد نبوی

وروضہ اقدس جناب رسول اللہ ﷺ

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

www.najeebqasmi.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

Journey to Madinah Munawwarah

By Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

سفر مدینہ منورہ و زیارت مسجد نبوی ﷺ

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

مارچ ۲۰۱۶ء

نام کتاب:

مصنف:

پہلا ایڈیشن:

www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com



ناشر **Publisher**

فریڈم فائٹرز مولانا اسماعیل سنبھلی ویلفیئر سوسائٹی، دیپا سرائے، سنبھلی، یوپی، ہندوستان
Freedom Fighter Molana Ismail Sambhali Welfare Society,
Deepa Sarai, Sambhal U.P. Pin Code: 244302

کتاب مفت ملنے کا پتہ

ڈاکٹر محمد مجیب، دیپا سرائے، سنبھلی، مراد آباد، یوپی، 244302

فہرست

صفحہ	عنوان	#
۵	محمد نجیب قاسمی سنبھلی	۱
۷	حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب۔ مہتمم دارالعلوم دیوبند	۲
۸	حضرت مولانا اسرار الحق قاسمی صاحب۔ ممبر آف پارلیمنٹ، ہند	۳
۹	پروفیسر اختر الواصل صاحب۔ لسانیات کے کمشنر، وزارت اقلیتی بہبود	۴
۱۰	سفر مدینہ منورہ و زیارت مسجد نبوی و روضہ اقدس جناب رسول اللہ ﷺ	۵
۱۰	مدینہ طیبہ کے فضائل	۶
۱۲	مسجد نبوی کی زیارت کے فضائل	۷
۱۳	قبر اطہر کی زیارت کے فضائل	۸
۱۴	سفر مدینہ منورہ	۹
۱۴	مسجد نبوی میں حاضری	۱۰
۱۵	درود و سلام پڑھنا	۱۱
۱۶	مدینہ طیبہ کے قیام کے دوران کیا کریں	۱۲
۱۷	خواتین کے خصوصی مسائل	۱۳
۱۸	مدینہ منورہ سے واپسی	۱۴
۱۹	مدینہ منورہ کے تاریخی مقامات	۱۵
۱۹	مسجد نبوی	۱۶
۲۰	حجرہ مبارکہ	۱۷
۲۰	ریاض الحجۃ	۱۸

۲۱	۱۹	اصحاب صفہ کا چہرہ
۲۱	۲۰	جنت البقیع (بقيع الغرقد)
۲۲	۲۱	جبل احد (أحد کا پہاڑ)
۲۲	۲۲	مسجد قبا
۲۳	۲۳	مسجد جمعہ
۲۳	۲۴	مسجد فتح (مسجد اتراب)
۲۳	۲۵	مسجد قبلتین
۲۴	۲۶	مسجد ابی بن کعب



صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ. وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ.

پیش لفظ

حضور اکرم ﷺ نہ صرف خاتم النبیین ہیں بلکہ آپ ﷺ کی رسالت عالمی بھی ہے، یعنی آپ ﷺ صرف قبیلہ قریش یا عربوں کے لئے نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لئے، اسی طرح صرف اُس زمانہ کے لئے نہیں جس میں آپ ﷺ پیدا ہوئے بلکہ قیامت تک آنے والے تمام اُنس و جن کے لئے نبی و رسول بنا کر بھیجے گئے۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں امت مسلمہ خاص کر علماء دین کی ذمہ داری ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی وفات کے بعد دین اسلام کی حفاظت کر کے قرآن و حدیث کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچائیں۔ چنانچہ علماء کرام نے اپنے اپنے زمانہ میں رائج جائز طریقوں سے اس اہم ذمہ داری کو بحسن خوبی انجام دیا۔ علماء کرام کی قرآن و حدیث کی بے لوث خدمات کو بھلایا نہیں کیا جاسکتا ہے اور انشاء اللہ ان علمی خدمات سے کل قیامت تک استفادہ کیا جاتا رہے گا۔ عصر حاضر میں نئی ٹکنولوجی (ویب سائٹ، واٹس اپ، موبائل ایپ، فیس بک اور یوٹوب وغیرہ) کو دین اسلام کی خدمت کے لئے علماء کرام نے استعمال کرنا شروع تو کر دیا ہے مگر اس میں مزید اور تیزی سے کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

الحمد للہ، بعض احباب کی ٹیکنیکل سپورٹ اور بعض محسنین کے مالی تعاون سے ہم نے بھی دین اسلام کے خدمت کے لئے نئی ٹکنولوجی کے میدان میں گھوڑے دوڑا دئے ہیں تاکہ اس خلا کو ایسی طاقتیں پُر نہ کر دیں جو اسلام اور مسلمانوں کے لئے نقصان دہ ثابت ہوں۔ چنانچہ ۲۰۱۳ میں ویب سائٹ لانچ کی گئی، ۲۰۱۵ میں تین زبانوں میں دنیا کی پہلی موبائل ایپ (Deen-e-Islam) اور پھر احباب کے تقاضہ پر حجاج کرام کے لئے تین زبانوں میں خصوصی ایپ (Hajj-e-Mabroor) لانچ کی گئی۔ ہندو پاک کے متعدد علماء کرام و اداروں نے دونوں ایپس کے لئے تالیفی خطوط تحریر فرما کر عوام و خواص سے دونوں ایپس سے استفادہ کرنے کی درخواست کی۔ یہ تالیفی خطوط دونوں ایپس کا حصہ ہیں۔ زمانہ کی رفتار سے چلتے ہوئے قرآن و حدیث کی روشنی میں مختصر دینی پیغام خوبصورت ایچ کی شکل میں مختلف

ذرائع سے ہزاروں احباب کو پہنچ رہے ہیں، جو عوام و خواص میں کافی مقبولیت حاصل کئے ہوئے ہیں۔ ان دونوں ایپس (دین اسلام اور حج مبرور) کو تین زبانوں میں لائچ کرنے کے ضمن میں میرے تقریباً ۲۰۰ مضامین کا انگریزی اور ہندی میں مستند ترجمہ کروایا گیا۔ ترجمہ کے ساتھ زبان کے ماہرین سے ایڈیٹنگ بھی کرائی گئی۔ ہندی کے ترجمہ میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ ترجمہ آسان و عام فہم زبان میں ہوتا کہ ہر عام و خاص کے لئے استفادہ کرنا آسان ہو۔

اللہ کے فضل و کرم اور اس کی توفیق سے اب تمام مضامین کے انگریزی اور ہندی ترجمہ کو موضوعات کے اعتبار سے کتابی شکل میں ترتیب دے دیا گیا ہے تاکہ استفادہ عام کیا جاسکے، جس کے ذریعہ ۱۲ کتابیں انگریزی میں اور ۱۲ کتابیں ہندی میں تیار ہو گئی ہیں۔ اردو میں شائع شدہ ۷ کتابوں کے علاوہ ۱۰ مزید کتابیں طباعت کے لئے تیار کر دی گئی ہیں۔ اس کتاب (سفر مدینہ منورہ و زیارت مسجد نبوی ﷺ) میں فضائل مدینہ منورہ، مسجد نبوی اور قبر اطہر کی زیارت کے فضائل، مسجد نبوی میں حاضر ہو کر درود و سلام پڑھنے کے طریقہ کو ذکر کیا گیا ہے۔ نیز مدینہ منورہ کے تاریخی مقامات (مسجد نبوی، حجرہ مبارکہ، ریاض الجزیہ، اصحاب صفہ کا چبوترہ، جنت البقیع، جبل احد، مسجد قبا اور مسجد قبلتین وغیرہ) کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ ان ساری خدمات کو قبولیت و مقبولیت سے نواز کر مجھے، ایپس کی تالیف میں خطوط تحریر کرنے والے علماء کرام، ٹیکنیکل سپورٹ کرنے والے احباب، مالی تعاون پیش کرنے والے محسنین، مترجمین، ایڈیٹنگ کرنے والے حضرات خاص کر جناب عدنان محمود عثمانی صاحب، ڈیزائنر اور کسی بھی نوعیت سے تعاون پیش کرنے والے حضرات کو دونوں جہاں کی کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ آخر میں دارالعلوم دیوبند کے مہتمم حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم، مولانا محمد اسرار الحق قاسمی صاحب (ممبر آف پارلیمنٹ) اور پروفیسر اختر الواسع صاحب (لسانیات کے کمنشز، وزارت اقلیتی بہبود) کا خصوصی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اپنی مصروفیات کے باوجود اپنی تقریظ تحریر فرمائی۔ ڈاکٹر شفاعت اللہ خان صاحب کا بھی مشکور ہوں جن کی کاوشوں سے ہی یہ پروجیکٹ پائے تکمیل کو پہنچا ہے۔

محمد نجیب قاسمی سنہ ۱۴۳۷ھ (۱۲ مارچ ۲۰۱۶ء)



Ref. No.....

Date:.....

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

جناب مولانا محمد نجیب قاسمی سنبھلی مقیم ریاض (سعودی عرب) نے دینی معلومات اور شرعی احکام کو زیادہ سے زیادہ اہل ایمان تک پہنچانے کے لئے جدید وسائل کا استعمال شروع کر کے، دینی کام کرنے والوں کے لیے ایک اچھی مثال قائم فرمائی ہے۔

چنانچہ سعودی عرب سے شائع ہونے والے اردو اخبار (اردو نیوز) کے دینی کالم (روحانی) میں مختلف عنوانات پر ان کے مضامین مسلسل شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اور موبائل ایپ اور ویب سائٹ کے ذریعہ بھی وہ اپنا دینی پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا رہے ہیں۔ ایک اچھا کام یہ ہوا ہے کہ زمانہ کی ضرورت کے تحت مولانا نے اپنے اہم اور منتخب مضامین کے ہندی اور انگریزی میں ترجمے کرا دیئے ہیں، جو الیکٹرونک بک کی شکل میں جلد ہی لانچ ہونے والے ہیں۔

اور امید ہے کہ مستقبل میں یہ پرنٹ بک کی شکل میں بھی دستیاب ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ مولانا قاسمی کے علوم میں برکت عطا فرمائے اور ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ مزید علمی افادات کی توفیق بخشے۔

ربرور کا نعمانی

ابو القاسم نعمانی غفرلہ
مہتمم دارالعلوم دیوبند

۱۴۳۷/۶/۳ھ

تاثرات

عصر حاضر میں دینی تعلیمات کو جدید آلات و وسائل کے ذریعہ عوام الناس تک پہنچانا وقت کا اہم تقاضہ ہے، اللہ کا شکر ہے کہ بعض دینی، معاشرتی اور اصلاحی فکر رکھنے والے حضرات نے اس سمت میں کام کرنا شروع کر دیا ہے، جس کے سبب آج انٹرنیٹ پر دین کے تعلق سے کافی مواد موجود ہے۔ اگرچہ اس میدان میں زیادہ تر مغربی ممالک کے مسلمان سرگرم ہیں لیکن اب ان کے نقش قدم پر چلنے ہوئے مشرقی ممالک کے علماء و داعیان اسلام بھی اس طرف متوجہ ہو رہے ہیں جن میں عزیزم ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی صاحب کا نام سرفہرست ہے۔ وہ انٹرنیٹ پر بہت سادہ سادہ مواد ڈال چکے ہیں، باضابطہ طور پر ایک اسلامی و اصلاحی ویب سائٹ بھی چلاتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی کا قلم رواں دواں ہے۔ وہ اب تک مختلف اہم موضوعات پر سینکڑوں مضامین اور کئی کتابیں لکھ چکے ہیں۔ ان کے مضامین پوری دنیا میں بڑی دلچسپی کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں۔ وہ جدید ٹکنالوجی سے بخوبی واقف ہونے کی وجہ سے اپنے مضامین اور کتابوں کو بہت جلد دنیا بھر میں ایسے ایسے لوگوں تک پہنچا دیتے ہیں جن تک رسائی آسان کام نہیں ہے۔ موصوف کی شخصیت علوم دینی کے ساتھ علوم عصری سے بھی آراستہ ہے۔ وہ ایک طرف عالم دین ہیں، تو دوسری طرف ڈاکٹر و محقق بھی اور کئی زبانوں میں مہارت بھی رکھتے ہیں اور اس پر مستزاد یہ کہ وہ فعال و متحرک نوجوان ہیں۔ جس طرح وہ اردو، ہندی، انگریزی اور عربی میں دینی و اصلاحی مضامین اور کتابیں لکھ کر عوام کے سامنے لا رہے ہیں، وہ اس کے لئے تحسین اور مبارک باد کے مستحق ہیں۔ ان کی شب و روز کی مصروفیات و جدوجہد کو دیکھتے ہوئے ان سے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ وہ مستقبل میں بھی اسی مستعدی کے ساتھ مذکورہ تمام کاموں کو جاری رکھیں گے۔ میں دعا گو ہوں کہ باری تعالیٰ ان سے مزید دینی، اصلاحی اور علمی کام لے اور وہ اکابرین کے نقش قدم پر گامزن رہیں۔ آمین!

مخلص

(مولانا) محمد اسرار الحق قاسمی

ایم. پی. لوک سبھا (انڈیا)

صدر آل انڈیا تعلیمی و ملی فاؤنڈیشن، نئی دہلی

Email: asrarulhaqqasmi@gmail.com

پرو. اسخترول واسے
آایوکت

PROF. AKHTARUL WASEY
Commissioner



सत्यमेव जयते

भाषाजात अल्पसंख्यकों के आयुक्त
अल्पसंख्यक कार्य मंत्रालय
भारत सरकार

Commissioner for Linguistic
Minorities in India

Ministry of Minority Affairs
Government of India

تقریظ

اطلاعاتی انقلاب برپا ہونے کے بعد جس طرح ہر قسم کی معلومات انٹرنیٹ کے ذریعہ آنکھوں کی دوپٹلیوں میں ساگھی ہیں۔ اس نے ”گھاگر میں ساگر“ اور ”کوڑے میں دریا“ کے تخیلاتی تصورات کو نہ صرف حقیقت بنا دیا ہے بلکہ ان پر ہمارا اٹھار روز بروز ناکر ہو جا رہا ہے۔ گوگل (Google) بویا لوکی پیڈیا (Wikipedia) یا پھر دوسری سوشل سائٹس انہوں نے ترسیل و ابلاغ کو وہ بہت جہت رخ اور قاری کی تیزی عطا کی ہے کہ فراقِ فصل کے تمام تصورات بے معنی ہو کر رہ گئے ہیں۔ لیکن اس اطلاعاتی انقلاب نے ایک پیچیدہ مسئلہ یہ پیدا کر دیا ہے کہ اطلاعات رسانی اور خبروں تک رسائی میں حقائق سے گریز یا ان کو سچ کرنے کا چلن بھی اس طرح شامل ہو گیا ہے اور اس سچائی کو اسلام اور مسلمانوں سے بہتر کون جانتا ہے۔ دوسرا سنگین مسئلہ یہ ہے کہ باخبر ہونے اور معلومات حاصل کرنے کے لئے اب مطالعہ کی عادت لوگوں میں خاصی کم ہوتی جا رہی ہے۔ کیونکہ موبائل کے روپ میں دنیائے انٹرنیٹ میں سہائی رہتی ہے اور وہ سب کچھ اسی کے ذریعہ جاننا چاہتے ہیں۔ اس چیلنج اور مسئلے کے حل کے لئے ضروری ہے کہ ہم غلط بیانیوں اور حقائق کو دینا پر آشکار کرنے کے لئے اور اپنے ہم مذہبوں خاص طور پر نسل کو صحیح معلومات فراہم کرنے، انہیں رہنمائی دینے اور ان کے شعور میں بالیدگی اور پختگی لانے کے لئے اس اطلاعاتی انقلاب کے جتنے بھی وسائل و ذرائع ہیں ان کا بھرپور استعمال کریں۔

مجھے خوشی ہے کہ ہمارے ایک موثر اور معتبر عالم حضرت دین مولانا محمد نجیب قاسمی نے جو ازہر ہندو راہلوم و یونڈ کے قابل فخر انہا نے قدیم میں سے ہیں اور عرصہ سے مملکت سعودی عرب کی راہدہانی ریاض میں برسر کار ہیں، انہوں نے اس ضرورت کو بخوبی سمجھا اور دنیا کی پہلی اسلامی موبائل ایپ ”دین اسلام“ اور ”سجہرود“ اردو، انگریزی اور ہندی میں تیار کیا تھا اور اب وقت گزرنے کے ساتھ نئے سوالات کی روشنی اور علمی ضرورتوں کے تحت نئے مضامین اور نئے بیانات شامل کر کے ایک دفعہ پھر نئے انداز کے ساتھ پیش کرنے جا رہے ہیں۔ مزید برآں زندگی کے مختلف پہلوؤں پر دین کے حوالے سے دو مضامین کے الیکٹرونک ایڈیشن کو بھی منظر عام پر لایا جا رہا ہے۔ مجھے وقتاً فوقتاً محترم مولانا محمد نجیب قاسمی صاحب کے مقالے، الیکٹرانک مضامین اور علمی فتوحات سے استفادہ کرنے کا موقع ملتا رہا ہے۔ مجھے ان کے متوازن، اعتدال پسند اور عالمانہ انداز تحریر نے ہمیشہ متاثر کیا۔ میں مولانا محمد نجیب قاسمی کی خدمت میں ہدیہ تبریک و شکر پیش کرتا ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ان کی عمر میں درازی، علم میں اضافہ اور قلب میں مزید پختگی عطا فرمائے۔ کیونکہ:

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحان اور بھی ہیں

احتمل
اور

(پروفیسر اختر الواسح)

سابق ڈائریکٹر، ڈاکٹر حسین آئی سی ٹی آف اسلامک اسٹڈیز
سابق صدر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
سابق وائس چیرمین، اردو اکادمی، دہلی

14/11, جام نگر ہاؤس، شاہجہاں روڈ، نئی دہلی-110011
14/11, Jam Nagar House, Shahjahan Road, New Delhi-110011
Tel: (O) 011-23072651-52 Email: wasey27@gmail.com Website: www.nclm.nic.in

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ وَعَلَیْ اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ.

سفر مدینہ منورہ

زیارت مسجد نبوی وروضہ اقدس جناب رسول اللہ ﷺ

مدینہ طیبہ کے فضائل:

مدینہ منورہ کے فضائل و مناقب بے شمار ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک اس کا بلند مقام و مرتبہ ہے۔ مدینہ منورہ کی فضیلت کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا دارالہجرہ اور مسکن و مدفن ہے۔ اسی پاک و مبارک سرزمین سے دین اسلام دنیا کے کونے کونے تک پھیلا۔ اس شہر کو طیبہ اور طابہ (یعنی پاکیزگی کا مرکز) بھی کہتے ہیں۔ اس میں اعمال کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے مدینہ منورہ کے چند فضائل پیش خدمت ہیں:

۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! مدینہ کی محبت ہمارے دلوں میں مکہ کی محبت سے بھی بڑھا دے۔ (صحیح

بخاری)

۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یا اللہ!

مکہ کو تو نے جتنی برکت عطا فرمائی ہے مدینہ کو اس سے دوگنی برکت عطا فرما۔ (صحیح بخاری)

۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد

فرماتے ہوئے سنا: جس نے (مدینہ کے قیام کے دوران آنے والی) مشکلات و مصائب

پرصبر کیا، قیامت کے روز میں اس کی سفارش کروں گا یا فرمایا میں اس کی گواہی دوں گا۔
(صحیح مسلم)

(۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کا جو بھی شخص مدینہ میں سختی و بھوک پر اور وہاں کی تکلیف و مشقت پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (صحیح مسلم)

(۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدینہ کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں اس میں نہ کبھی طاعون پھیل سکتا ہے نہ دجال داخل ہو سکتا ہے۔ (صحیح بخاری)

(۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مدینہ میں مر سکتا ہے (یعنی یہاں آ کر موت تک قیام کر سکتا ہے) اسے ضرور مدینہ میں مرنا چاہئے کیونکہ میں اس شخص کے لئے سفارش کروں گا جو مدینہ منورہ میں مرے گا۔ (ترمذی)

(۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایمان (قرب قیامت) مدینہ میں سمٹ کر اس طرح واپس آ جائے گا جس طرح سانپ گھوم پھر کر اپنے بل میں واپس آ جاتا ہے۔ (صحیح بخاری)

(۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی مدینہ کے رہنے والوں کے ساتھ مکر کرے گا وہ ایسا گھل جائے گا جیسا کہ پانی میں نمک گھل جاتا ہے (یعنی اس کا وجود باقی نہ رہے گا)۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدینہ برے لوگوں کو یوں الگ کر دیتا ہے جس طرح آگ چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔ (صحیح مسلم)

مسجد نبوی کی زیارت کے فضائل:

۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کا سفر اختیار نہ کیا جائے مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد اقصی۔ (صحیح بخاری)

۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اس مسجد میں نماز کا ثواب دیگر مساجد کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ ہے سوائے مسجد حرام کے۔ (صحیح مسلم) ابن ماجہ کی روایت میں پچاس ہزار نمازوں کے ثواب کا ذکر ہے۔ جس خلوص کے ساتھ وہاں نماز پڑھی جائے گی اسی کے مطابق اجر و ثواب ملے گا، ان شاء اللہ۔

۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے میری اس مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں فوت کئے بغیر (مسلّم) چالیس نمازیں ادا کیں اس کے لئے آگ سے براءت، عذاب سے نجات اور نفاق سے براءت لکھی گئی۔ (ترمذی، بطرانی، مسند احمد) بعض علماء نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے لیکن دیگر محدثین و علماء نے صحیح قرار دیا ہے، لہذا مدینہ منورہ کے قیام کے دوران تمام نمازیں مسجد نبوی ہی میں پڑھنے کی کوشش کریں کیونکہ ایک نماز کا ثواب ہزار گنا یا ابن ماجہ کی روایت کے مطابق پچاس ہزار گنا زیادہ ہے، نیز حدیث میں یہ مذکور فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی۔

﴿وضاحت﴾ حضور اکرم ﷺ کی مسجد کی زیارت اور آپ کی قبر اطہر پر جا کر درود و سلام پڑھنا نہ حج کے واجبات میں سے ہے نہ مستحبات میں سے، بلکہ مسجد نبوی کی زیارت اور وہاں پہنچ کر نبی اکرم ﷺ کی قبر اطہر پر درود و سلام پڑھنا ہر وقت مستحب ہے اور بڑی خوش نصیبی ہے بلکہ بعض علماء نے اہل وسعت کے لئے واجب کے قریب لکھا ہے۔

قبر اطہر کی زیارت کے فضائل:

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری قبر کے پاس کھڑے ہو کر مجھ پر درود و سلام پڑھتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو کسی اور جگہ درود پڑھتا ہے تو اس کی دنیا و آخرت کی ضرورتیں پوری کی جاتی ہیں اور میں قیامت کے دن اس کا گواہ اور اس کا سفارشی ہوں گا۔ (بیہقی)

(۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری قبر کے پاس آ کر مجھ پر سلام پڑھے تو اللہ تعالیٰ مجھ تک پہنچا دیتے ہیں، میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (مسند احمد، ابوداؤد)

(۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (دارقطنی، بزاز)

(۴) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو میری زیارت کو آئے اور اس کے سوا کوئی اور نیت اس کی نہ ہو تو مجھ پر حق ہو گیا کہ میں اس کی شفاعت کروں۔ (طبرانی)

۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مدینہ آ کر ثواب کی نیت سے میری (قبر کی) زیارت کی وہ میرے پڑوس میں ہوگا اور میں قیامت کے دن اس کا سفارشی ہوں گا۔ (بیہقی)

۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یا اللہ! میری قبر کو بت نہ بنا نا۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر لعنت فرمائی ہے جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیا۔ (مسند احمد)

سفر مدینہ منورہ:

مدینہ منورہ کے پورے سفر کے دوران کثرت سے درود شریف پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (سورۃ الاحزاب ۵۶) اللہ کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ (ترمذی)

مسجد نبوی میں حاضری:

شہر میں داخل ہونے کے بعد سامان وغیرہ اپنی رہائش گاہ میں رکھ کر غسل یا وضو کر کے مسجد نبوی کی طرف صاف ستھرا لباس پہن کر ادب و احترام کے ساتھ روانہ ہوں۔ دایاں قدم اندر رکھ کر دخول مسجد کی دعا پڑھتے ہوئے مسجد نبوی میں داخل ہو جائیں۔ مسجد نبوی میں داخل ہو کر سب سے پہلے اس حصہ میں آئیں جو حجرہ مبارکہ اور منبر کے درمیان ہے، جس کے متعلق خود حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مَنْ

رِيَاضِ الْجَنَّةِ یعنی یہ حصہ جنت کی کیا ریوں میں سے ایک کیا ری ہے۔ اور دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھیں۔ اگر اس حصہ میں جگہ نہ مل سکے تو جس جگہ چاہیں دو رکعت پڑھ لیں۔ اگر فرض نماز شروع ہوگئی ہے تو پھر جماعت میں شریک ہو جائیں۔

دروود وسلام پڑھنا:

دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھ کر بڑے ادب واحترام کے ساتھ حجرہ مبارکہ (جہاں حضور اکرم ﷺ مدفون ہیں) کی طرف چلیں۔ جب آپ دوسری جالی کے سامنے پہنچ جائیں تو آپ کو تین سوراخ نظر آئیں گے، پہلے اور بڑے گولائی والے سوراخ کے سامنے آنے کا مطلب ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی قبر اطہر آپ کے سامنے ہے، لہذا جالیوں کی طرف رخ کر کے ادب سے کھڑے ہو جائیں، نظریں نیچی رکھیں اور آپ ﷺ کی عظمت وجلال کا لحاظ کرتے ہوئے سلام پڑھیں۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ
 نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے وہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد جالیوں میں دوسرا سوراخ ہے اس کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کریں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ فِي الْغَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ الْخُلَفَاءِ ۞

پھر اس کے بعد تیسرے گول سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اس طرح سلام عرض کریں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَانِيَ الْخُلَفَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدَ الْمَحْرَابِ

﴿وضاحت﴾ بس اسی کو سلام کہتے ہیں، جب بھی سلام عرض کرنا ہو اسی طرح عرض کیا کریں۔

﴿اہم ہدایت﴾ بعض اوقات ازدحام کی وجہ سے حجرہ مبارکہ کے سامنے ایک منٹ بھی کھڑے ہونے کا موقع نہیں ملتا۔ سلام پیش کرنے والوں کو بس حجرہ مبارکہ کے سامنے سے گزار دیا جاتا ہے۔ لہذا جب ایسی صورت ہو اور آپ لائن میں کھڑے ہوں تو انتہائی سکون اور اطمینان کے ساتھ درود شریف پڑھتے رہیں اور حجرہ مبارکہ کے سامنے پہنچ کر دوسری جالی میں بڑے سوراخ کے سامنے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں چلتے چلتے مختصراً درود و سلام پڑھیں، پھر دوسرے اور تیسرے سوراخوں کے سامنے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں چلتے چلتے سلام عرض کریں۔

مدینہ طیبہ کے قیام کے دوران کیا کریں:

جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے اس کو بہت ہی غنیمت جانیں اور جہاں تک ہو سکے اپنے اوقات کو عبادت میں لگانے کی کوشش کریں۔ زیادہ وقت مسجد نبوی میں گزاریں کیونکہ معلوم نہیں کہ یہ موقع دوبارہ میسر ہو یا نہ ہو۔ پانچوں وقت کی نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد نبوی میں ادا کریں کیونکہ مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب دیگر مساجد کے مقابلے میں ایک ہزار یا

پچاس ہزار گنا زیادہ ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی قبر اطہر پر حاضر ہو کر کثرت سے سلام پڑھیں۔ ریاض الجنہ (جنت کا باغیچہ) میں جتنا موقع ملے نوافل پڑھتے رہیں اور دعائیں کرتے رہیں۔ محراب النبی ﷺ اور خاص خاص ستونوں کے پاس بھی نفل نماز اور دعاؤں کا سلسلہ رکھیں۔ فجر یا عصر کی نماز سے فراغت کے بعد جنت البقیع چلے جایا کریں۔ کبھی کبھی حسب سہولت مسجد قبا جا کر دو رکعت نماز پڑھ آیا کریں۔ حضور اکرم ﷺ کی تمام سنتوں پر عمل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ تمام گناہوں سے خصوصاً فضول باتیں اور لڑائی جھگڑے سے بالکل بچیں۔ خرید و فروخت میں اپنا زیادہ وقت ضائع نہ کریں کیونکہ معلوم نہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے اس پاک شہر میں دوبارہ آنے کی سعادت زندگی میں کبھی ملے یا نہیں۔

خواتین کے خصوصی مسائل:

مدینہ منورہ کے لئے کسی طرح کا کوئی احرام نہیں باندھا جاتا ہے، اس لئے خواتین مکمل پردہ کے ساتھ رہیں یعنی چہرے پر بھی نقاب ڈالیں۔ اگر کسی خاتون کو ماہواری آرہی ہو تو وہ سلام عرض کرنے کے لئے مسجد نبوی میں داخل نہ ہو، البتہ مسجد کے باہر باب جبرئیل یا باب النساء یا باب البقیع کے پاس کھڑے ہو کر سلام عرض کرنا چاہے تو کر سکتی ہے اور جب پاک ہو جائے تو قبر اطہر کے سامنے سلام عرض کرنے کے لئے چلی جائے۔ مسجد نبوی میں عورتوں کو مردوں کے حصہ میں اور مردوں کو عورتوں کے حصہ میں جانے کی اجازت نہیں ہے اس لئے باہر نکلنے کا وقت اور ملنے کی جگہ پہلے ہی متعین کر لیں۔

مدینہ منورہ سے واپسی:

نبی اکرم ﷺ کے شہر (مدینہ منورہ) سے واپسی پر یقیناً آپ کا دل غمگین اور آنکھیں اشکبار ہوں گی مگر دل غمگین کو تسلی دیں کہ جسمانی دوری کے باوجود ہزاروں میل سے بھی ہمارا درود اللہ کے فرشتوں کے ذریعہ حضور اکرم ﷺ کو پہنچا کرے گا۔ اس مبارک سفر سے واپسی پر اس بات کا عزم کریں کہ زندگی کے جتنے دن باقی ہیں اس میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی نہیں کریں گے، بلکہ اپنے مولا کو راضی اور خوش رکھیں گے، نیز حضور اکرم ﷺ کے طریقے کے مطابق ہی اپنی زندگی کے باقی ایام گزاریں گے اور اللہ کے دین کو اللہ کے بندوں تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

مدینہ منورہ کے تاریخی مقامات

مسجد نبوی:

جب حضور اکرم ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے ۱ ہجری میں مسجد قبا کی تعمیر کے بعد صحابہ کرام کے ساتھ مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی، اس وقت مسجد نبوی ۱۰۵ فٹ لمبی اور ۹۰ فٹ چوڑی تھی۔ ہجرت کے ساتویں سال فتح خیبر کے بعد نبی اکرم ﷺ نے مسجد نبوی کی توسیع فرمائی۔ اس توسیع کے بعد مسجد نبوی کی لمبائی اور چوڑائی ۱۵۰ فٹ ہو گئی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں مسلمانوں کی تعداد میں جب غیر معمولی اضافہ ہو گیا اور مسجد ناکافی ثابت ہوئی تو ۱۷ھ میں مسجد نبوی کی توسیع کی گئی۔ ۲۹ھ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مسجد نبوی کی توسیع کی گئی۔ اموی خلیفہ ولید بن عبدالملک نے ۸۸ھ تا ۹۱ھ میں مسجد نبوی کی غیر معمولی توسیع کی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ اس وقت مدینہ منورہ کے گورنر تھے۔ اموی اور عباسی دور میں مسجد نبوی کی متعدد توسیعات ہوئیں۔ ترکوں نے مسجد نبوی کی نئے سرے سے تعمیر کی، اس میں سرخ پتھر کا استعمال کیا گیا، مضبوطی اور خوبصورتی کے اعتبار سے ترکوں کی عقیدت مندی کی ناقابل فراموش یادگار آج بھی برقرار ہے۔ حج اور عمرہ کرنے والوں اور زائرین کی کثرت کی وجہ سے جب یہ توسیعات بھی ناکافی رہیں تو موجودہ سعودی حکومت نے قرب و جوار کی عمارتوں کو خرید کر اور انھیں منہدم کر کے عظیم الشان توسیع کی جو اب تک کی سب سے بڑی توسیع مانی جاتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کا سفر اختیار نہ کیا جائے مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اس

مسجد میں نماز کا ثواب دیگر مساجد کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ ہے سوائے مسجد حرام کے۔ دوسری روایت میں پچاس ہزار نمازوں کے ثواب کا ذکر ہے۔ جس خلوص کے ساتھ وہاں نماز پڑھی جائے گی اسی کے مطابق اجر و ثواب ملے گا ان شاء اللہ۔

حجرہ مبارکہ:

حضور اکرم ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری دس گیارہ سال مدینہ منورہ میں گزارے۔ ۸ ہجری میں فتح مکہ مکرمہ کے بعد بھی آپ ﷺ نے اسی مبارک شہر کو اپنا مسکن بنایا۔ آپ ﷺ کے انتقال کے بعد حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں ہی آپ ﷺ کو دفن کر دیا گیا، اسی حجرہ میں آپ ﷺ کا انتقال بھی ہوا تھا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی اسی حجرہ میں مدفون ہیں۔ اسی حجرہ مبارکہ کے پاس کھڑے ہو کر سلام پڑھا جاتا ہے۔ حجرہ مبارکہ کے قبلہ رخ تین جالیاں ہیں جس میں دوسری جالی میں تین سوراخ ہیں، پہلے اور بڑے گولائی والے سوراخ کے سامنے آنے کا مطلب ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی قبر اطہر سامنے ہے۔ دوسرے سوراخ کے سامنے آنے کا مطلب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر سامنے ہے اور تیسرے سوراخ کے سامنے آنے کا مطلب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبر سامنے ہے۔

ریاض الجنۃ:

قدیم مسجد نبوی میں منبر اور روضہ اقدس کے درمیان جو جگہ ہے وہ ریاض الجنۃ کہلاتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ

منبر اور روضہ اقدس کے درمیان کی جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔ ریاض الجنت کی شناخت کے لئے یہاں سفید سنگ مرمر کے ستون ہیں۔ ان ستونوں کو اسطوانہ کہتے ہیں، ان ستونوں پر ان کے نام بھی لکھے ہوئے ہیں۔ ریاض الجنت کے پورے حصہ میں جہاں سفید اور ہری قالینوں کا فرش ہے نمازیں ادا کرنا زیادہ ثواب کا باعث ہے، نیز قبولیت دعا کے لئے بھی خاص مقام ہے۔

اصحاب صفہ کا چبوترہ:

مسجد نبوی میں حجرہ شریفہ کے پیچھے ایک چبوترہ بنا ہوا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ مسکین و غریب صحابہ کرام قیام فرماتے تھے جن کا نہ گھر تھا نہ در، اور جو دن و رات ذکر و تلاوت کرتے اور حضور اکرم ﷺ کی صحبت سے مستفیض ہوتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسی درسگاہ کے ممتاز شاگردوں میں سے ہیں۔ اصحاب صفہ کی تعداد کم اور زیادہ ہوتی رہتی تھی، کبھی کبھی ان کی تعداد ۸۰ تک پہنچ جاتی تھی۔ سورۃ الکہف کی آیت نمبر (۲۸) انہیں اصحاب صفہ کے حق میں نازل ہوئی، جس میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو ان کے ساتھ بیٹھنے کا حکم دیا۔

جنت البقیع (بقیع الغرقد):

یہ مدینہ منورہ کا قبرستان ہے جو مسجد نبوی سے بہت تھوڑے فاصلہ پر واقع ہے، اس میں بے شمار صحابہ (تقریباً ۱۰ ہزار) اور اولیاء اللہ مدفون ہیں۔ تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، حضور اکرم ﷺ کی چاروں صاحبزادیاں، حضور اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات، آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔

جبل احد کا پہاڑ:

مسجد نبوی سے تقریباً ۴ یا ۵ کیلومیٹر کے فاصلہ پر یہ مقدس پہاڑ واقع ہے۔ جس کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ (أحد کا پہاڑ ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اُحد سے محبت رکھتے ہیں)۔ اسی پہاڑ کے دامن میں ۳ھ میں جنگ احد ہوئی جس میں آنحضرت ﷺ سخت زخمی ہوئے اور تقریباً ۷۰ صحابہ کرام شہید ہوئے تھے۔ یہ سب شہداء اسی جگہ مدفون ہیں جس کا احاطہ کر دیا گیا ہے۔ اسی احاطہ کے بیچ میں حضور اکرم ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ مدفون ہیں، آپ کی قبر کے برابر میں حضرت عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ اور حضرت مُصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ مدفون ہیں۔ حضور اکرم ﷺ خاص اہتمام سے یہاں تشریف لاتے تھے اور شہداء کو سلام و دعا سے نوازتے تھے۔

مَسْجِدِ قُبَا:

مسجد قبا مسجد نبوی سے تقریباً چار کیلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ مسلمانوں کی یہ سب سے پہلی مسجد ہے، حضور اکرم ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو قبیلہ بن عوف کے پاس قیام فرمایا اور آپ ﷺ نے صحابہ کرام کے ساتھ خود اپنے دست مبارک سے اس مسجد کی بنیاد رکھی۔ اس مسجد کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَمَسْجِدِ اُنْسٍ عَلٰى التَّقْوٰى یعنی وہ مسجد جس کی بنیاد اخلاص و تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے بعد مسجد قبا دنیا بھر کی تمام مساجد میں سب سے افضل ہے۔ حضور اکرم ﷺ کبھی سوار ہو کر کبھی پیدل چل کر مسجد قبا تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ کا ارشاد

ہے: جو شخص (اپنے گھر سے) نکلے اور اس مسجد یعنی مسجد قبا میں آکر (دو رکعت) نماز پڑھے تو اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

مَسْجِدِ جُمُعَہ: حضور اکرم ﷺ نے سب سے پہلے اسی مسجد میں جمعہ ادا فرمایا تھا، یہ مسجد قبا کے قریب ہی واقع ہے۔

مَسْجِدِ فَتْحِ (مَسْجِدِ اَحْزَابِ): یہ مسجد جبل سلع کے مغربی کنارے پر اونچائی پر واقع تھی۔ غزوہ خندق (احزاب) میں جب تمام کفار مدینہ منورہ پر مجتمع ہو کر چڑھ آئے تھے اور خندقیں کھودی گئیں تھیں، رسول اکرم ﷺ نے اس جگہ دعا فرمائی تھی، چنانچہ آپ کی دعا قبول ہوئی اور مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ اس مسجد کے قریب کئی چھوٹی چھوٹی مسجدیں بنی ہوئی تھیں جو مسجد سلمان فارسی، مسجد ابو بکر، مسجد عمر اور مسجد علی کے نام سے مشہور ہیں۔ دراصل غزوہ خندق کے موقع پر یہ ان حضرات کے پڑاؤ تھے جن کو محفوظ اور متعین کرنے کے لئے غالباً سب سے پہلے حضرت عمر بن عبدالعزیز نے مساجد کی شکل دی۔ یہ مقام مساجد خمسہ کے نام سے مشہور ہے۔ اب سعودی حکومت نے اس جگہ پر ایک بڑی عالیشان مسجد (مسجد خندق) کے نام سے تعمیر کی ہے۔

مَسْجِدِ قِبْلَتَیْنِ: تحویل قبلہ کا حکم عصر کی نماز میں ہوا، ایک صحابی نے عصر کی نماز نبی اکرم ﷺ کے ساتھ پڑھی، پھر انصار کی جماعت پر ان کا گزر ہوا، وہ انصار صحابہ (مسجد قبلتین) میں بیت المقدس کی جانب نماز ادا کر رہے تھے، ان صحابی نے انصار صحابہ کو خبر دی کہ اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ کو دوبارہ قبلہ بنا دیا ہے، اس خبر کو سنتے ہی صحابہ کرام نے نماز ہی کی حالت میں خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لیا۔ کیونکہ اس مسجد (قبلتین) میں ایک نماز دو قبلوں کی

طرف ادا کی گئی اس لئے اسے مسجد قبلتین کہتے ہیں۔ بعض روایات میں ہے کہ تحویل قبلہ کی آیت اسی مسجد میں نماز پڑھتے وقت نازل ہوئی تھی۔

مَسْجِدِ اَبِي بِن كَعْب: یہ مسجد جنت البقیع کے متصل ہے، اس جگہ زمانہ نبوی کے مشہور قاری حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کا مکان تھا۔ رسول اللہ ﷺ یہاں اکثر تشریف لاتے اور نماز پڑھتے تھے، نیز حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے قرآن سنتے اور سناتے تھے۔

AUTHOR'S BOOKS



IN URDU LANGUAGE:

حج مبرور، مختصر حج مبرور، حج علی الصلاۃ، عمرہ کا طریقہ، تحفہ رمضان، معلومات قرآن، اصلاحی مضامین جلد ۱،
اصلاحی مضامین جلد ۲، قرآن وحدیث: شریعت کے دو اہم ماخذ، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چند پہلو،
زکوٰۃ وصدقات کے مسائل، فیملی مسائل، حقوق انسان اور معاملات، تاریخ کی چند اہم شخصیات، علم و ذکر

IN ENGLISH LANGUAGE:

Quran & Hadith - Main Sources of Islamic Ideology
Diverse Aspects of Seerat-un-Nabi
Come to Prayer, Come to Success
Ramadan - A Gift from the Creator
Guidance Regarding Zakat & Sadaqaat
A Concise Hajj Guide
Hajj & Umrah Guide
How to perform Umrah?
Family Affairs in the Light of Quran & Hadith
Rights of People & their Dealings
Important Persons & Places in the History
An Anthology of Reformative Essays
Knowledge and Remembrance

IN HINDI LANGUAGE:

کوران اور ہدیس - اسلامی آئیڈیالوجی کے مین سورس
سیرت النبی کے مختلف پہلو
نماز کے لیے آؤ، سफलता के लिए आओ
रमजान - अल्लाह का एक उपहार
जकात और सदकात के बारे में गाइडेंस
हज और उमराह गाइड
मुख्तसर हज्जे मबरूर
उमरह का तरीका
पारिवारिक मामले कुरान और हदीस की रोशनी में
लोगों के अधिकार और उनके मामलात
महत्वपूर्ण व्यक्ति और स्थान
सुधारात्मक निबंध का एक संकलन
इल्म और जिक्र



First Islamic Mobile Apps of the world in 3 languages
(Urdu, Eng. & Hindi) in iPhone & Android by Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

DEEN-E-ISLAM

HAJJ-E-MABROOR